سوال

بین السجود کی مشہور دعا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(نماز میں) مابین السجود کی مشہور دعا "اللهم اغفرلی وارحمنی واہدنی وعافنی وارزقنی" کو القول المقبول کے محقق جناب عبدالرؤف صاحب نے ضعیف قرار دیا ہے۔ کیا واقعی روایت ہذا ضعیف ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس روایت کی سند حبیب بن ابی ثابت کی تدلیس کی وجہ سے ضعیف ہے۔ لیکن صحیح مسلم (کتاب الذکر والدعاء ح (2698) میں ہے: انَ الرَّجُلُ إِذَا أَسْلَمَ، عَلَّمَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ، ثُمَّ أَمَرَهُ أَنْ يَدْعُوَ بِهَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ: «اللهُمَّ اغْفِرْ لِي، وَارْحَمْنِي، وَاهْدِنِي، وَعَافِنِي وَارْزُقْنِي»

جب کوئی آدمی مسلمان ہوتا تو نبی ﷺ اسے نماز سکھاتے تھے پھر حکم دیتے کہ یہ کلمات پڑھے «اللهم اغفرلی وارحمنی واہدنی وعافنی وارزقنی»

اس عمومی مفہوم والے شاہد کی وجہ سے حبیب والی روایت حسن ہے اگرچہ بہتر یہی ہے کہ "رب اغفرلی رب اغفرلی" والی روایت پڑھے جو کہ بلحاظ سند صحیح ہے (دیکھئے سنن ابی داؤد: 874 وسندہ صحیح)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ (توضیح الاحکام)

ج1ص477

محدث فتویٰ